REGD. NO. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ — ۲۵ ظہور ۱۳۳۹ ہش — ۲۵ اگست ۱۹۶۰ء — نمبر ۱۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۴ اگست بوقت ۹½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ نقرس کی درد میں بھی کمی رہی۔ رات کے شروع حصہ میں کچھ بے چینی کے باعث نیند نہیں آئی مگر پھر نیند اچھی آ گئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

کانگو کی صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مسٹر ہمرشول کے ہاتھ اور مضبوط ہو گئے

"حفاظتی کونسل کی طرف سے ان کی پالیسی کی تائید ان کی مکمل فتح پر دلالت کرتی ہے۔"

نیویارک ۲۴ اگست۔ ایجنسی فرانس پریس کے نمائندہ نے لکھا ہے کہ حفاظتی کونسل کی طرف سے سیکرٹری جنرل ہمرشول کی پالیسی کی تائید وزیر اعظم کانگو مسٹر لومبا کے خلاف مسٹر ہمرشول کی . . . . مکمل فتح کی حیثیت رکھتی ہے۔ کونسل میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، چین لنکا، تونس اور اٹلی نے مسٹر ہمرشول کے موقف کی حمایت کی اور ان کی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس طرح کانگو کی صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مسٹر ہمرشول کے ہاتھ اور مضبوط ہو گئے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ روس نے بھی حفاظتی کونسل میں وزیر اعظم لومبا کی پوزیشن کی پوری حمایت نہ کی روس نے جو قرارداد پیش کی۔ اور بالآخر اسے عملاً واپس لے لیا وہ لومبا کے مطالبات پر مشتمل نہ تھی۔ مسٹر لومبا یہ چاہتے تھے کہ کانگو میں مسٹر ہمرشول کے اقدامات پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا جائے اور اقوام متحدہ کی فوج سے کہا جائے کہ وہ انہیں (لومبا) کاٹنگا کے باغیوں کو کچلنے میں مدد دے۔ لیکن روس نے اپنی قرارداد میں مسٹر لومبا کی ان خواہشات کو پورا نہ کیا۔

برساتی پانی کو کنٹرول کرنے کے لئے چھوٹے چھوٹے بند تعمیر کرنے کا منصوبہ

اس کے نتیجہ میں اس پانی کو آبپاشی کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے گا

کوئٹہ ۲۴ اگست۔ ملک امیر محمد خاں گورنر مغربی پاکستان نے انکشاف کیا ہے کہ سارے صوبے میں چنگی کی یکساں شرح نافذ کی جائیگی۔ گورنر نے کہا عنقریب ایک آزاد محکمہ قائم کر دیا جائے گا۔ جو کوئٹہ، قلات، کوہاٹ، ڈیرہ غازی خاں اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے علاقوں میں برساتی پانی کو روکنے کے لئے چھوٹے چھوٹے بند بنانے کا انتظام کرے گا۔ تاکہ اسے آبپاشی کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

گورنر مغربی پاکستان کل صبح لاہور سے کوئٹہ پہنچنے کے بعد ڈسٹرکٹ کونسل، ڈویژنل کونسل اور جرگے کے ارکان کے اجتماع میں سوالوں کا جواب دے رہے تھے۔ آپ نے سوالوں کا جواب دینے کے علاوہ، بنیادی جمہوریتوں کی طرف سے پیش کردہ شکایات بھی سنیں۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا مشرقی پاکستان میں چار لاکھ ٹن کھانڈ فالتو ہے اور حکومت مغربی پاکستان اسے خریدے گی جس کی وجہ سے مغربی پاکستان میں زیادہ کھانڈ ملنے لگے گی اس سوال پر کم ترقی یافتہ علاقوں کو سول ملازمتوں میں پوری نمائندگی نہیں ملتی گورنر نے کہا میں پہلے ہی مرکزی حکومت کے سامنے یہ سفارش کر چکا ہوں کہ وہ پسماندہ علاقوں کو ... [illegible]

آج اُمِ مظفر احمد کی طبیعت خدا کے فضل سے کل کی نسبت بہتر رہی

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور

لاہور ۲۳ اگست بوقت پونے دس بجے شب بذریعہ فون —

آج ام مظفر احمد کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے کل کی نسبت بہتر رہی۔ تازہ اپریشن کی وجہ سے ابھی تک ٹانگ میں درد کافی ہے، حالانکہ ٹانگ بالکل بندھی ہوئی ہے۔ ابھی تک اس مقام پر بھی درد کافی ہے۔ جہاں پن داخل کرنے کے لئے جسم میں لمبا چیرا دیا گیا تھا اور کچھ بخار بھی ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ٹانگ کا درد چوتھے پانچویں دن کم ہو گا۔ اور ٹانکے غالباً دسویں دن کھولے جائیں گے۔ ٹیکوں کی وجہ سے ابھی تک کبھی کبھی غنودگی ہو جاتی ہے۔ اور خوراک بہت کم ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اب چہرے پر کسی قدر صحت کے آثار نظر آنے لگے ہیں — احباب کرام دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۲۴ اگست۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کو اعصابی کمزوری اور عارضہ قلب کی شکایت ہے۔ نیز آپ کی والدہ صاحبہ محترمہ بھی عرصہ دو سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔

صحابہ کرام اور درویشان قادیان اور دیگر مخلصین جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گھانا کے سیاسی تمدنی اور سماجی حالات پر ایک معلوماتی لیکچر

ربوہ ۲۴ اگست۔ کل شام یہاں افریقن سٹوڈنٹس یونین پاکستان کی ربوہ برانچ کے زیر اہتمام مکرم مسعود احمد صاحب سابق وائس پرنسپل احمدیہ سکنڈری سکول کماسی نے گھانا کے سیاسی اور سماجی حالات پر انگریزی زبان میں ایک مقالہ پڑھا۔ جس میں اہل گھانا کی حصول آزادی کی جدوجہد پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مقالہ کے بعد سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں صدارت کے فرائض مکرم بشارت احمد صاحب بشیر قائمقام وکیل التبشیر تحریک جدید نے ادا فرمائے۔ صدارتی تقریر میں آپ نے بھی گھانا کے بعض ثقافتی اور تمدنی حالات پر روشنی ڈالی۔

قدرتی گیس سے چلنے والا بجلی گھر

ڈھاکہ ۲۴ اگست فنچو گنج میں قدرتی گیس سے چلنے والا جو بجلی گھر تعمیر کیا جا رہا ہے توقع ہے کہ وہ مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو جائے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ بی اے ایل ایل بی

[illegible]

روزنامہ الفضل ربوہ　　　　مورخہ ۲۵ راگست ۱۹۶۰ء

نوجوانوں کے اخلاق

پاکستان کیا اس وقت مغربی تہذیب کے زیر اثر تمام اسلامی ممالک کے نوجوانوں کی حالت ناگفتہ بہ بیان کی جاتی اور دیر سے یہ شکایتیں سننے میں آرہی ہیں کہ نوجوانوں خاص کر ان جوانوں کا اخلاق جو جدید تعلیمات حاصل کر رہے ہیں بہت گر چکا ہے۔ یہ تو شاید کلی طور پر صحیح نہیں ہے کہ یہ بُرا اثر مغربی علوم کی وجہ سے ہے البتہ یہ درست ہے کہ عملی سائنس کی ترقی نے یورپ میں بھی اخلاق کی چولیں ڈھیلی کر دی ہیں اور ہمارے نوجوانوں میں جو بے باکیاں اور مذہب سے بے رغبتی آگئی ہے وہ دراصل مغربی نوجوانوں کی بے باکیوں کا ہی عکس ہوتا ہے۔ جو لوگ مغربی تعلیم گاہوں میں تعلیم حاصل کر کے آتے ہیں۔ افسوس ہے کہ ان میں سے بہت کم ایسے ہوتے ہیں جو مغرب کی خوبیوں سے مزین ہو کر آتے ہیں۔ اکثر یہی ہوتا ہے کہ وہ یہاں آکر مغربی طلبہ اور اپنے بے عنوانیوں کے افسانے بڑھا چڑھا کر سناتے ہیں اور اس طرح سینہ بسینہ ہمارے طلبہ میں وہ باتیں پھیل جاتی ہیں اور وہ خود بھی ان کا تجربہ کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ مغربی فلموں کا اور مغربی فحش لٹریچر کا بھی بُرا اثر پڑ رہا ہے بعض اخلاق باختہ افسانے اخباروں میں شائع ہوتے ہیں اور ہمارے بعض اخبار ان افسانوں کو دلچسپی بڑھانے یا محض عبرت دلانے کے لئے بھی نقل کرتے ہیں۔ ایسی چیزوں کا بھی نوجوانوں پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ جو لوگ عبرت کے لئے ایسے افسانے نقل کرتے ہیں وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ یورپ کی اخباروں نے ان کو بیان کیا ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ایسا افسانہ ان کے لئے بھی ایک خبر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہمارے اخبار اکثر مغربی تہذیب کی برائیاں ظاہر کرنے کے لئے ایسے واقعات بیان کرتے ہیں۔ مگر ان کا اُلٹا اثر پڑتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہمارے لوگ اس وقت بحرانی حالت میں ہیں ہم نے اپنے قدیم مشرقی اخلاق ترک کر دئے ہیں۔ اور مغربی تہذیب کو پوری طرح اپنا نہیں سکے۔ ورنہ جہاں مغربی تہذیب میں اپنی قسم کی برائیاں ہیں وہاں اچھائیاں بھی ہیں۔ انسانی فطرت ہے کہ وہ برائیوں کو لے لیتی ہے اور اچھائیوں کو نظر انداز کر دیتی ہے۔

ہمارے ملک میں اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ مغربی تعلیمات کی وجہ سے ہمارے نوجوان مذہب سے بے بہرہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ایک حد تک یہ بات درست ہے لیکن کلی طور پر درست نہیں۔ ہم تک جو باتیں عام طور پر پہنچتی ہیں وہ برائیاں ہی ہوتی ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یورپ امریکہ میں بس بدمعاش ہی بستے ہیں۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل الٹ ہے۔ بیشک یورپین نوجوانوں میں بدعنوانیاں راہ پا گئی ہیں لیکن جہاں تک عملی اخلاق کا تعلق ہے اس سے یورپ اور امریکہ تہی دامن نہیں ہو چکے اور یہ بھی غلط ہے کہ وہاں صرف دہریے ہی بستے ہیں۔ یہ سب سنی سنائی باتیں ہیں جن لوگوں نے وہاں رہ کر قریب سے ان لوگوں کو دیکھا ہے وہ شاہد ہیں کہ خواہ ان کا مذہب کتنا ہی توہم پرستی پر مبنی ہو اکثریت مذہبی خیالات سے بالکل مبرا نہیں ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ عملاً امریکہ اور یورپ کے لوگ ہم مشرقیوں سے بھی زیادہ مذہبی واقعہ ہوئے ہیں

جہاں تک مذہبی اداروں کا تعلق ہے جتنے مذہبی ادارے یورپ اور امریکہ میں قائم ہیں اتنے تمام مذاہب کو ملا کر بھی ساری دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں خدمت خلق کے ادارے ان ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ پھر جس قدر وہ دولت مند ہیں اسی قدر وہ خیراتی اداروں میں روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ بیشک وہاں بھی عیاش لوگ عیاشیوں میں روپیہ صرف کرتے ہیں۔ لیکن شاید ہی کوئی متمول آدمی ہو گا جس نے نجی طور پر یا عام طور پر خدمت خلق کے کاموں میں روپیہ نہ صرف کیا ہو۔

یہ جو تمام دنیا میں عیسائی مشن چل رہے ہیں ان کی اکثریت انفرادی یا اجتماعی ٹرسٹوں پر انحصار رکھتی ہے۔ جن میں بے تحاشا روپیہ دیا جاتا ہے۔ ہم اکثر یہ سنتے رہتے ہیں کہ یورپ اور امریکہ کے لوگ بہت کم ایسا گرجوں میں جاتے ہیں کسی حد تک یہ بات درست ہو گی۔ لیکن پوری طرح درست نہیں ہے۔ اگرچہ وہ گرجے میں نہ بھی جاتے ہوں وہ ضرور کسی نہ کسی مذہبی سوسائٹی یا ادارے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے خاندان ہیں جو لازمی طور پر اپنے ایک بیٹے کو پادری بناتے ہیں۔

افسوس ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو ایسی باتیں نہیں بتائی جاتیں ان کو صرف اتنا ہی علم کرایا جاتا ہے کہ یورپ میں ناچ رنگ کی محفلیں ہوتی ہیں اور بس۔ حالانکہ ہر قوم میں اچھے اور بُرے لوگ ہوتے ہیں۔ اسلئے یہ جو کہا جاتا ہے کہ ہمارے نوجوان برائیوں کی طرف جا رہے ہیں اس میں بھی پوری صداقت نہیں۔ ہمارے کالجوں اور سکولوں میں بھی ایسے طلبہ موجود ہیں جو اچھے خاصے مذہبی ہیں اور جن کے ضمیر اللہ تعالےٰ کے فضل سے صاف ہیں۔

ہمارے بعض گھروں میں دین کا بھی کافی چرچا رہتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمارے علماء اکثر فقہی باریکیوں میں زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اور عملاً اسلامی اخلاق کا نمونہ بہت کم دکھایا جاتا ہے عموماً اپنے پیشوں میں ہم صداقت سے بہت کم کام لیتے ہیں۔ خدمت خلق کے کاموں میں بہت کم حصہ لیتے ہیں۔ ہمارے امراء ایسے ہیں جو یہ بھی نہیں جانتے کہ روپیہ پیسہ کی جو ریل پیل لگی ہوتی ہے۔ اس کو کس طرح خرچ کرنا چاہیئے۔ اس طرح جو لوگ بڑے بوڑھے نوجوانوں کی شکایت کرتے ہیں ان کو یہ بھی تو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ جب ہم اچھا نمونہ ہی پیش نہیں کر رہے تو ہمارے بچے خواہ مخواہ برائیوں کی طرف ہی راجع ہوں گے۔ اس لئے سب سے پہلے جو کام ہمیں کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ اپنے گھروں کی فضا اخلاقی اور مذہبی بنانی چاہیئے اور شروع ہی سے بچے کے دل میں نیکی کا بیج بونا چاہیئے۔ گھروں میں ایک وقت خاص کر رات کے کھانے کے بعد بچوں کے سونے سے پہلے مقرر ہونا چاہیئے۔ جب تمام گھر کے لوگ ایک جگہ جمع ہوں اور کوئی اخلاقی کہانی یا اخلاقی باتیں سنائی یا پڑھی جائیں اور اجتماعی دعا کی جائے۔ اس طرح بچوں پر بہت نفسیاتی اثر پڑ سکتا ہے۔ جو آئندہ زندگی میں ان کو بریک کا کام دے گا۔

ایک مراسلہ:-

ربوہ میں بجلی کی سپلائی

مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ　　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ربوہ میں بجلی کی سپلائی کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے۔ جس کی وجہ سے اہالیان ربوہ کو سخت تکلیف پیش آتی ہے۔ روزانہ اکثر دن میں ایک دو مرتبہ اچانک بجلی کی رو بند ہو جاتی ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ عموماً دوپہر کے وقت جبکہ گرمی کی شدت ہوتی ہے اور لوگوں کے آرام کا وقت ہوتا ہے۔ بغیر کسی اطلاع کے بجلی کی سپلائی بند ہو جاتی ہے اور عموماً کئی گھنٹے بند رہتی ہے۔ یہاں کے متعلقہ کارکنان کو کئی مرتبہ اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ اور عموماً یہ جواب ملتا ہے کہ لائن خراب ہے مگر قابل غور امر یہ ہے کہ لائن کی خرابی کا وقت روزانہ عموماً ایک ہی ہوتا ہے۔

یہ مراسلہ آپ کی خدمت میں اس لئے ارسال ہے کہ شاید آپ کے ذریعہ ہماری یہ آواز افسران بالا تک پہونچ سکے اور وہ پبلک کی اس تکلیف کا کوئی مستقل تدارک کر سکیں۔

عبد الحفیظ خان دار الصدر غربی ربوہ　　۲۲/۸/۶۰

نوٹ:- مراسلہ نگار کی شکایت سے ہم بھی متفق ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ امر خود روزنامہ الفضل کے لئے بھی سخت تکلیف دہ ثابت ہو رہا ہے۔ بغیر اطلاع دئے بجلی کی سپلائی کئی روز سے گھنٹوں بند رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے اخبار کی طباعت اور اس کی ترسیل میں سخت دقت اور مشکل پیش آرہی ہے۔ دوسرے شہروں میں تو بجلی کی رو بند ہونے کی اطلاع قبل از وقت پبلک کو اور بالخصوص کارخانوں اور پریسوں کو دے دی جاتی ہے۔ لیکن یہاں پر اس کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے۔

ہم افسران بالا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس شکایت کا فوری طور پر تدارک فرمائیں۔　　(ادارہ)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

قرآن کریم کا چرچا اور اس کی برکات کو عام کرنے کے لئے ہماری جماعت میں بکثرت حفّاظ ہونے چاہئیں

فرمودہ ۲۹ اپریل ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے:

فرمایا:-

پرسوں ایک دوست مجھ سے ملنے کے لئے آئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ اپنے لڑکے کو

قرآن شریف حفظ کرانا چاہتے ہیں

مگر کہا کہ جو دوست بھی ملتا ہے یہی کہتا ہے کہ ایسا نہ کیجئے بچے پر بوجھ پڑ جائے گا اور وہ بیمار ہو جائے گا۔ میں نے جواب دیا کہ شیطان تو ہمیشہ ہی نیک کام میں دخل دیا کرتا ہے آپ اسے بھی شیطانی وسوسہ سمجھ لیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جہاں ہر جماعت میں کچھ لوگ شیطان کے قائمقام ہوتے ہیں وہاں مومن بھی بعض دفعہ اپنی کمزوری سے ایسے لوگوں کو دلیر کر دیتے ہیں۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی عبد اللہ بن ابی بن سلول جیسے لوگ ہوتے تھے۔ اور یہ لوگ ایسی باتیں کرتے تھے۔ جن کے نتیجہ میں دین کی تنظیم اور اس کی ترقی کے سامان پیدا نہ ہوں۔ یا پیدا ہوں تو کوئی روک واقع ہو جائے۔ اسی طرح آجکل بھی ایسے لوگ ہو سکتے ہیں۔ پھر

بعض طبائع ایسی ہوتی ہیں

جو دین کی ترقی کو دیکھ ہی نہیں سکتیں۔ بعض طبائع حسد رکھتی ہیں اور جب دیکھتی ہیں کہ کوئی شخص قرآن حفظ کر رہا ہے۔ یا دین کی طرف توجہ کر رہا ہے تو وہ ڈرتے ہیں کہ اگر اسی طرح یہ طریق جاری رہا تو لوگ ہم پر الزام لگائیں گے کہ تمہارے حالات بھی تو ایسے ہی تھے۔ تم نے یہ کام کیوں نہ کیا۔ اس وجہ سے ان کے دلوں میں حسد کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ اور اس ڈر سے کہ ہم پر کوئی الزام عائد نہ کرے وہ چاہتے ہیں کہ دوسروں کو نیک کام کرنے سے روغلا دیں۔ جب آدمؑ نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی تو شیطان کو غصہ آیا کہ یہ تو اللہ تعالےٰ کا مقرب ہو گیا اور میں نہیں ہوا۔ اور اس نے چاہا کہ کسی طرح اس سے بھی نافرمانی کرائیں چنانچہ

آدمؑ اور شیطان والا قصہ

ہمیشہ دہرایا جاتا ہے۔ آخر ہر شخص آدمؑ کی اولاد میں سے ہے۔ پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اسے آدمؑ کا ناک تو ملے۔ آنکھ تو ملے کان تو ملے دھڑ تو ملے۔ غرض سب چیزیں اسے آدمؑ کی ملیں۔ مگر آدمؑ کا شیطان اسے نہ ملے یا آدمؑ کے فرشتے اسے نہ ملیں۔ جب اسے آدمؑ کی ہر چیز ملی ہے۔ تو ضروری تھا کہ اسے آدمؑ کا فرشتہ اور آدمؑ کا شیطان بھی ملتا۔ چنانچہ دنیا میں ہزاروں لوگوں کو کچھ نیک صلاح دینے والے مل جاتے ہیں کچھ بد صلاح دینے والے مل جاتے ہیں جو آدمؑ کے نقش قدم پر چلنے والا ہوتا ہے۔ ونسی فلم نجد لہ عزما کے مطابق اگر کبھی غلطی سے اس کی بات مان بھی لے۔ تو بعد میں ہوشیار ہو جاتا ہے۔ اور اس کے اصل تعلقات فرشتے سے ہی رہتے ہیں لیکن جس کے اندر آدمیت کم ہوتی ہے۔ قدرتی طور پر وہ شیطان کی طرف جھک جاتا ہے مگر جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ اس میں کچھ حصہ مومنوں کی کمزوری کا بھی ہوتا ہے۔ مومن بھی ایسی باتیں سنکر جرأت نہیں کرتے۔ کہ دوسرے کو سمجھائیں۔ ورنہ اگر ذرا بھی جرأت سے کام لیں تو دوسرے کو کبھی ورغلانے کی جرأت نہ ہو۔ میں نے پہلے بھی

قصہ سنایا ہے

کہ ضلع گجرات کے پانچ بھائی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں یہاں آیا کرتے تھے۔ مدت تک رہتے اور محبت سے سلسلہ کی باتیں سنتے قادیان کے مقدس مقامات کی وسعت شان اور عظمت جسکو اب لوگ دیکھتے اور اس طرح آنکھیں بند کرکے گزر جاتے ہیں۔ کہ ان کو احساس بھی نہیں ہوتا۔ کہ ہم کسی نشان کے پاس سے گزر رہے ہیں۔ اس زمانہ میں نہیں تھی۔ مگر پھر بھی آنے والے چھوٹی چھوٹی باتوں سے اپنے ایمانوں کو تازہ کر لیا کرتے تھے۔ اب تو منارۃ المسیح ہے مسجد اقصیٰ ہے بہشتی مقبرہ ہے اور قدم قدم پر انسان کے

ایمان کو تازہ کرنیوالے نشانات

موجود ہیں۔ مگر اس زمانہ میں صرف ایک چھوٹی سی مسجد تھی۔ جس میں نماز پڑھی جاتی تھی۔ اب بھی یہ مسجد چھوٹی ہی کہلاتی ہے حالانکہ بہت سے قصبات کی جامع مسجدوں کے برابر ہے۔ مگر پہلے واقعہ میں چھوٹی ہوا کرتی تھی اور فی صف صرف چھ آدمی پھنس پھنسکر آتے تھے اگر پتلے آدمی ہوتے یا ان میں کوئی بچہ بھی شامل ہوتا تو سات بھی آجاتے۔ اس مسجد میں چھ صفیں ہوا کرتی تھیں۔ اور وہ بھی ایسی حالت میں جبکہ نمازی جوتیوں تک چلے جائیں۔ اور مسجد پوری بھری ہوئی ہو۔ گویا مسجد میں صرف ۳۶ آدمی آسکتے تھے۔ اور وہ بھی پھنس پھنسکر۔ اگر کھلے طور پر کھڑے ہوتے تو اس سے بھی کم آتے۔ بچپن میں میں صفیں اور ان صفوں میں کھڑے ہونے والے آدمیوں کو گن کرتا تھا اور میں نے دیکھا ہے کہ بہت شاذ ایسا ہوتا کہ کسی صف میں سات آدمی ہوتے ورنہ بعض دفعہ چھ اور بعض دفعہ پانچ آدمی ہی ایک صف میں کھڑے ہوتے تھے۔ اب بھی وہ جگہ موجود ہے اور

پرانی مسجد کے نشانات

باقی ہیں۔ اس میں کھڑے ہو کر دیکھ لو۔ بچے اگر کھڑے ہو جائیں۔ تو ایک صف میں سات بچے آسکتے ہیں۔ اور اگر بڑے کھڑے ہوں، تو چھ سے زیادہ کھڑے نہیں ہو سکتے۔ اور وہ بھی پھنس پھنس کر کھڑے ہوں گے۔ یہ مسجد ہوا کرتی تھی مگر اسی کو دیکھ دیکھ کر لوگوں کے

ایمان تازہ ہو جاتے تھے

وہ یہاں آتے بیٹھتے اور ذکر الٰہی کرتے اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو باغ میں چلے جاتے اور ایک دوسرے سے کہتے یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے والد صاحب کا باغ ہے۔ اس زمانہ میں مقبرہ بہشتی نہیں ہوتا تھا۔ اب تو لوگ مقبرہ بہشتی میں دعا کیلئے جاتے اور اپنے ایمان تازہ کرتے ہیں مگر ان کا ایمان صرف باغ کو دیکھ کر ہی تازہ ہو جاتا تھا۔ اور انہیں خدا تعالےٰ کی قدرت کا وہ نظارہ نظر آنے لگتا تھا جو آجکل کے لوگوں کو بڑے بڑے نشانات دیکھ کر بھی نظر نہیں آتا۔ وہ ۳۶ آدمیوں کی مسجد کو دیکھ کر کہتے کہ ہمارے خدا میں کتنی بڑی طاقت ہے

کجا یہ حالت تھی

کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ایک آدمی بھی نہیں تھا۔ اور کجا یہ حالت ہے کہ ۳۶ آدمی مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے آتے ہیں۔ اسی طرح وہ مسجد اقصےٰ کو دیکھتے تو ان کے ایمان اور زیادہ تازہ ہو جاتے اور کہتے اللہ اکبر ہماری ایک جامع مسجد بھی ہے۔ ان کو یہی بڑا نشان نظر آتا تھا کہ ہماری پنج وقتہ نماز کے لئے الگ مسجد ہے۔ اور جمعہ پڑھنے کے لئے الگ مسجد ہے۔ یہ دوست جن کا میں ذکر کر رہا ہوں جب یہاں آتے تو تین یا تین سے زیادہ تھے۔ ان میں سے ایک بھائی جلدی جلدی آگے چلا جا رہا تھا۔ اور تین چار پیچھے تھے۔ یا ایک آگے تھا اور دو تین پیچھے تھے۔ ہمارے ایک ماموں تھے۔ مرزا علی شیر صاحب جو مرزا سلطان احمد صاحب کے خسر تھے جہاں اب دار الضعفاء ہے۔ وہاں ان کی زمین ہوتی تھی۔ اس زمین میں انہوں نے باغ لگایا اور ترکاریاں وغیرہ بوئیں۔

یہی ان کا شغل تھا

کہ وہ ہر وقت وہاں بیٹھے رہتے۔ باغ کی نگرانی رکھتے اور ترکاریوں وغیرہ کو دیکھتے رہتے۔ ساتھ ساتھ ایک لمبی تسبیح جو ان کے ہاتھ میں ہوتی تھی۔ اس پر ذکر بھی کرتے چلے جاتے تھے وہ پیری مریدی کیا کرتے تھے مگر بالکل ابوجہل کے نقش قدم پر تھے۔ جس طرح ابوجہل کو جب کوئی ایسا آدمی ملتا۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر سنکر مکہ میں آیا ہوتا۔ تو وہ اس سے ملتا اور کہتا کہ یہ تو محض دوکانداری ہے۔ اگر اس کے اندر کچھ بھی صداقت ہوتی تو میں نہ مانتا۔ میں تو اس کا رشتہ دار ہوں۔ اسی طرح

مرزا علی شیر صاحب

کو جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں میں سے کوئی مل جاتا۔ تو وہ اسے ورغلانے کی کوشش کرتے اور کہتے تم کہاں پھنس گئے ہو۔ میں انہیں خوب جانتا ہوں اور مجھے معلوم ہے کہ یہ

محض مکر اور فریب

سے ایک دوکان نکال لی گئی ہے ورنہ سچائی کہاں ہے۔ اگر سچائی ہوتی تو میں قبول نہ کرتا۔ میں تو ان کا رشتہ دار ہوں۔

وہ سارے بھائی مل کر چونکہ باغ کی طرف جا رہے تھے اور ایک ان میں سے آگے آگے تھا اس لئے مرزا علی شیر صاحب نے جب اس کو دیکھا تو آواز دی کہ بھائی صاحب ذرا ادھر تشریف لائیے۔ وہ آئے تو اس کو بٹھا کر انہوں نے تقریر شروع کر دی اور کہا کہ کیا آپ مرزا صاحب سے ملنے آئے ہیں انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔ مرزا علی شیر صاحب کہنے لگے۔ دیکھئے میں محض آپ کی بھلائی اور فائدہ کے لئے کہتا ہوں کہ آپ اس خیال کو جانے دیں ہم آپ کے دلی خیر خواہ ہیں ہم آپ کو سچ سچ بتاتے ہیں کہ اس شخص نے محض ایک دوکان نکال لی ہے اور آپ کا

فائدہ اس میں ہے

کہ اس کو چھوڑ دیں۔ جب وہ الفاظ کو خوب سجا سجا کر تقریر کر چکے تو انہوں نے بڑے جوش سے مرزا علی شیر صاحب کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اور کہا السلام علیکم۔ مجھے تو آپ سے ملنے کا بڑا اشتیاق تھا اچھا ہوا کہ آپ کی ملاقات نصیب ہوگئی۔ مرزا علی شیر صاحب دل میں بڑے خوش ہوئے کہ آج خوب شکار ہاتھ آیا۔ وہ اسی طرح ان کے ہاتھ کو پکڑ کر بیٹھے رہے۔ پھر انہوں نے زور سے اپنے بھائیوں کو آوازیں دینی شروع کیں کہ جلدی آنا جلدی آنا۔ ایک نہایت ضروری کام ہے۔ وہ بھاگے بھاگے آئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے بھائی نے مرزا علی شیر صاحب کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے۔ اور مرزا علی شیر صاحب کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا ہے کہ آج خدا نے کیسے اچھے لوگوں سے میری ملاقات کرائی ہے۔ جب وہ قریب آئے تو انہوں نے پوچھا کہ بتائیں کیا کام تھا۔ وہ کہنے لگے۔

بات یہ ہے

کہ ہم قرآن مجید میں روزانہ پڑھتے تھے اور اپنے مولویوں سے بھی سنتے تھے کہ دنیا میں ایک شیطان ہوا کرتا ہے مگر ہم نے اسے کبھی دیکھا نہیں تھا آج خدا نے ہماری حسرت بھی پوری کر دی۔ یہ سامنے شیطان بیٹھا ہے اسے خوب اچھی طرح دیکھ لو خدا نے بڑی مدت کے بعد ایسا اچھا موقع ہمیں نصیب کیا ہے کہ شیطان ہم نے دیکھ لیا ہے۔ اب تو وہ بڑے شوق سے انہیں اپنے پاس بٹھا کر اس طرح خاموش اُن کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر بیٹھے تھے جس طرح ایک بزرگ بیٹھا ہوتا ہے اور یا جب انہوں نے یہ بات سنی تو ہاتھ چھڑانے لگ گئے۔ مگر وہ نہ چھوڑیں اور یہی کہتے جائیں کہ بڑی مدت سے خواہش تھی کہ شیطان کو دیکھیں سو آج خدا نے ہماری یہ خواہش بھی پوری کر دی اور ہم نے شیطان کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تو اس قسم کے لوگ ہمیشہ ہوتے رہتے ہیں اگر وہ بات سن کر اٹھ کر چلا جاتا تو وہ اثر نہ ہوتا جو اس صورت میں اس پر ہوا ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعد چار پانچ ماہ تک انہوں نے کسی کو آواز نہیں دی ہوگی کہ آؤ اور میری بات سن جاؤ۔ اگر سارے

مومن ایسی ہی غیرت دکھلائیں

اور جب کوئی شخص انہیں ورغلانے کی کوشش کرے تو وہ بلند آواز سے اعوذ پڑھ کر اور بائیں طرف تھوک کر کہیں کہ قرآن کریم نے ہمیں یہی ہدایت دی ہے کہ جب تمہارے پاس شیطان آئے تو تم اعوذ پڑھ لیا کرو تو میں سمجھتا ہوں ایسے منافق کو بات کرنے کی جرأت ہی نہ ہو وہ اسی وقت جرأت کرتا ہے۔ جب سمجھتا ہے کہ منافق یا کمزور آدمی میری بات سن کر ہنستا رہے گا۔ اگر اس میں سچی غیرت ہو تو دوسرے شخص کو جرأت ہی نہیں ہو سکتی کہ اس سے ایسی باتیں کرے۔ بے غیرتی دوسروں میں بھی بے غیرتی پیدا کر دیتی ہے اور غیرت دوسروں میں بھی غیرت پیدا کر دیتی ہے

مجھے یاد ہے

میں چھوٹا بچہ تھا کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیچھے پڑ کر اپنے لئے ہوائی بندوق منگوائی۔ مجھے شکار کا شوق تھا ایک دن ہم اور بچوں کو اپنے ساتھ لے کر عیدگاہ کی طرف جو رستہ جاتا ہے۔ اس طرف شکار کے لئے گئے اور ناتھ پور کے قریب جا پہنچے وہ سکھوں کا گاؤں ہے ہم ادگرد شکار کے لئے کوئی فاختہ تلاش کر رہے تھے کہ ایک سکھ نوجوان دوڑا دوڑا آیا اور اس نے کہا میاں کیا دیکھا ہے چلو میں شکار بتاتا ہوں۔ چنانچہ وہ ہمیں اپنے گھر لے گیا وہاں کیکر یا بیری کا ایک درخت تھا جس پر آٹھ دس فاختائیں بیٹھی تھیں۔ میں ابھی نشانہ ہی باندھ رہا تھا کہ ایک بڑھیا عورت اندر سے نکلی اور اس نے بڑے جوش سے کہا۔ ہمارے گاؤں میں جیو ہتیا ہونے لگی ہے۔ یہ کہتے ہوئے اس نے شور ڈال دیا اور ہمیں گالیاں دینی شروع کر دیں۔ ہم نے اس کے شور پر کسی فاختہ کو نہ مارا۔ اور ہمیں کوئی تعجب بھی نہ ہوا کیونکہ ہم سمجھتے تھے کہ یہ غیر مسلم ہیں انہیں شکار ضرور برا معلوم ہوتا ہے مگر ہمیں زیادہ حیرت اس بات پر ہوئی کہ وہی لڑکا جو ہمیں اپنے ساتھ لایا تھا۔ اس کی آنکھیں بھی سرخ ہو گئیں اور وہ بڑے غصہ سے کہنے لگا چلے جاؤ یہاں سے۔ تم یہاں کہاں شکار کے لئے آئے ہو۔ ہمیں حیرت ہوئی کہ یہ تو خود ہمیں شکار کے لئے لایا تھا۔ اب یہی کہہ رہا ہے کہ چلے جاؤ یہاں آئے کیوں تھے۔ تو

اصل بات یہ ہے

کہ غیرت متعدی چیز ہوتی ہے۔ ہم جب شکار کر رہے تھے تو اس پر بھی اثر پڑا اور اس نے کہا کہ شکار بہت اچھا ہوتا ہے۔ پھر جب عورت نے شور مچایا کہ جیو ہتیا ہونے لگی ہے تو وہ بھی کہنے لگا کہ جیو ہتیا ہم برداشت نہیں کر سکتے تو جس قسم کا اثر ڈالا جائے۔ اسی قسم کا اثر دوسرے پر پڑ جاتا ہے

یہی چیز ہے

جو کامیابی کا باعث بنتی ہے لوگ کہتے ہیں آج پراپیگنڈہ کا زمانہ ہے حالانکہ جب سے آدم پیدا ہوا پراپیگنڈہ ہوتا چلا آتا ہے۔ شیطان نے بھی یہی کیا تھا کہ آدم سے اس نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اسی لئے شجرہ سے منع کیا ہے کہ تم اس طرح دائمی زندگی حاصل کر لو گے۔ اس نے کوئی دلیل نہیں دی

صرف ایک بات تھی

جو اس نے بار بار کہی کیونکہ بار بار کہنے سے اثر ہو جاتا ہے۔

(باقی)

وصیت کی اہمیت

از سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے۔ جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے۔ جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کے لئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحانات سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے۔ اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام (انتظام وصیت - ناقل) ان منافقوں پر بہت گراں گذرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائینگے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ - ربوہ)

شکریۂ احباب و درخواست دعا

اس سال عاجز کے لڑکے عزیزم رفیق احمد نے مغلپورہ انجینئرنگ کالج لاہور سے بی ایس۔ سی میکینیکل انجینئرنگ کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ میں اپنے تمام ان بزرگوں اور دوستوں کا جنہوں نے عزیز کی کامیابی کے لئے دعائیں فرمائی ہیں۔ انتہائی طور پر ممنون ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ عزیز کے مستقبل کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ دینی دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔

(خاکسار میاں بشیر احمد - پاسپورٹ آفیسر - کوئٹہ)

درخواست دعا

(۱) عزیزم شیخ منور احمد سٹوڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ جو اپنے والدین کو ملنے کے لئے نیروبی گئے تھے۔ جگر کی سوزش اور پیشاب کی تکلیف سے بیمار ہیں۔

(۲) عزیزم کیپٹن ملک بشارت احمد صاحب بی اے کوئٹہ میں بیمار ہیں۔

(۳) عزیزم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ نائیجیریا لیگوس میں دماغی عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ان عزیزان کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا فرما کر مشکور فرماویں۔

خادم شیخ محمد الدین ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ

از لاہور

سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا میں تبلیغ اسلام

صدر آسٹریا سے ملاقات اور انہیں ترجمۃ القرآن کی پیشکش

رپورٹ از اپریل تا جون ۱۹۶۰ء

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب انچارج سوئٹزرلینڈ مشن۔ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ۔)

تقاریر زیورک کے ایک حصہ میں "صلیب ازرق" کے ایک گروہ کے سامنے مورخہ ۸ر اپریل کو اسلام پر تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ تقریر کے بعد اسلام اور عیسائیت کے مضمون پر دیر تک سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے دوران میں وفاتِ مسیح اور الوہیت و ابنیت مسیح کے موضوعات پر بحث ہوگئی۔ سامعین میں "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کا رسالہ تقسیم کیا گیا۔

مورخہ ۱۲ر اپریل کو شہر بازل میں ایک تبلیغی اجلاس کے دوران میں "اسلام اور اسلام کا نبیؐ" کے موضوع پر خاکسار نے ایک مفصل تقریر کی، جو اسی منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے گئے اور انہیں لٹریچر پیش کیا گیا۔

مورخہ ۱۲ر اپریل کو شہر ونٹرتھور میں وائی۔ ایم۔ سی۔ اے والوں نے "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر تقریر کا اہتمام کیا۔ تقریر کے بعد دیر تک سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔

آسٹریا کا دورہ آسٹریا کے دورہ کے سلسلہ میں مورخہ ۹ر جون کو انزبروک کی یونیورسٹی میں خاکسار نے "اسلام کی روحانی دنیا" کے موضوع پر ایک مفصل لیکچر دیا۔ اس لیکچر کے بعد سامعین کو مزید معلومات حاصل کرنے کی دعوت دی گئی چنانچہ رہائش گاہ پر ایک گروپ سامعین کا آیا۔ اور دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ تقریر کے موقعہ پر مسلمان ممالک کے بہت سے طلباء بھی موجود تھے۔ جنہوں نے ہماری ساعی کو بہت تحسین و قدر کی نگاہ سے دیکھا تقریر سے پہلے بھی انفرادی گفتگو ہوتی رہی۔ اس لیکچر کا اعلان لوکل اخبارات میں شائع ہوا۔ نیز ریڈیو پر بھی متعدد بار اس کا اعلان نشر کیا گیا۔

خاکسار اس موقعہ پر ایک پروفیسر ڈاکٹر Leonhard Franz سے بھی ملا۔ اور یونیورسٹی میں مزید لیکچروں کے مواقع پر گفتگو ہوئی چنانچہ دسمبر میں وہاں دو لیکچروں کا انتظام ہوگیا ہے۔

علاوہ ازیں آسٹریا کے دوسرے شہروں میں بھی لیکچروں کے انتظام کے لئے خط وکتابت ہو رہی ہے۔

جون کے مہینہ میں وی آنا گیا۔ اور وہاں مقامی احمدی افراد سے متعدد انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں کرکے تبلیغی کام کو وسیع کرنے کی ایک سکیم پر غور کیا گیا۔ انشاء اللہ العزیز یہ سکیم تیار کرکے اس پر عمل شروع کر دیا جائے گا۔ وی آنا میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہو چکی ہے۔ اپریل میں ایک خاندان نے بیعت کی۔ جون میں ایک اور خاتون نے۔ اس خاتون کے خاوند ڈاکٹر خالد رسیڈلر چند سال سے احمدیت قبول کر چکے ہیں۔

صدر آسٹریا سے ملاقات مورخہ ۱۴ر جون کو خاکسار آسٹریا کے فیڈرل صدر Dr. Adolf Scharf سے ان کے ایوانِ خاص میں ملاقات کے لئے گیا اس موقعہ پر ان کی خدمت میں قرآن کریم کا ایک نسخہ پیش کیا گیا۔ گفتگو کے دوران میں صدر محترم نے خود ہی اس امر کا اعتراف کیا کہ مسلمانوں نے اپنے زمانۂ اقتدار میں عیسائی حکومتوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ رواداری کا نمونہ دکھایا ہے اس سے ایک روز قبل خاکسار نے وی آنا کے صدر بلدیہ Herr Franz Jonas کو بھی ایک نسخہ قرآن کریم کا بطور تحفہ پیش کیا۔ وی آنا کے ایک اخبار میں ایک نوٹ شائع کرایا گیا۔ تا اسلام سے دلچسپی رکھنے والے حضرات خاکسار سے مل کر مزید معلومات حاصل کریں۔

ایک روز ایک چھوٹے سے گروپ کے ساتھ گفتگو کرنے اور لٹریچر تقسیم کرنے کا موقع ملا۔ وی آنا میں ہی خاکسار ایک لیکچروں کے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر سے ملا اور اسلام پر تقاریر کا انتظام کروایا۔

آسٹریا کے دورہ کی خبر۔ یونائیٹڈ پریس آسٹرین پریس ایجنسی۔ رائٹر اور وی آنا کے اخبارات کو دی گئی۔

رسالہ "اسلام" تالیف وتصنیف رسالہ "اسلام" کے تین پرچے تیار کرکے کل ۸۳۰ کی تعداد میں لوگوں کو بھجوائے گئے۔ ان پرچوں میں حسب ذیل مضامین درج کئے گئے۔ اسلام میں نماز کی حقیقت۔ ادعیۃ القرآن۔ سوانح حیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ کلیسا۔ یورپین مشنز۔ مجلس مشاورت وزیر اعظم اسرائیل اور پرانا عہد نامہ۔ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کا ذکر۔ اسلام یا عیسائیت؟ خدا تعالےٰ کارساز ہے۔ اسلام اور تقدیر۔ ریویو کتب۔ فرانس اور الجزائر۔ مسجد زیورک۔ قارئین کے خطوط۔ احادیث وغیرہ۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک رسالہ نماز تیار کرایا گیا۔ یہ چھوٹی تقطیع کے ۴۸ صفحات پر مشتمل رسالہ نماز کی ادائیگی کا طریق سمجھنے کے لئے بہت مفید وکارآمد ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس اہم کام پر بہت محنت صرف کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ رسالہ کے نسخے سوئٹزرلینڈ کے علاوہ آسٹریا اور جرمنی بھی بھجوائے گئے۔ نئے مسلمانوں کے لئے نماز کا عربی متن آسانی سے حفظ کرنے کے لئے ایک ریکارڈ بھی تیار کرایا گیا ہے۔ جس سے لوگ آسانی سے نماز سیکھ رہے ہیں۔ فالحمد للہ

لٹریچر متعدد افراد کے مطالبہ پر مختلف شہروں میں لٹریچر بھجوایا گیا جمہوریہ متحدہ عربیہ کے لئے عربی کا کچھ لٹریچر مہیا کیا گیا۔ دعوت وتبلیغ قادیان کے مطالبہ پر لٹریچر کا سیٹ ارسال کیا گیا۔ علاوہ ازیں آسٹریا اور جرمنی میں بھی لٹریچر بھجوایا۔ ایک سہ ماہی رسالہ کو کچھ کتب بغرض ریویو بھجوائیں سوس اخبارات کو رسالہ نماز بھجوایا۔

پریس عرصہ زیر رپورٹ میں دس اخبارات میں مشن کا ذکر چھپا۔ دو روزانہ اخبارات نے رسالہ نماز کا ذکر کیا۔ ملک کے مشہور ترین اخبار کے ایک نمائندہ سے مل کر مسجد کے بارہ میں تفصیلات بہم پہنچائی گئیں۔ چنانچہ ایک مضمون اس اخبار میں مسجد کے نقشہ کے ساتھ چھپا۔ ایک اور روزانہ اخبار کے نمائندہ نے مسجد کے بارہ میں انٹرویو لیا۔ اسی نمائندہ کو حسب خواہش لٹریچر بھجوایا گیا۔ ایک خط لندن کے اخبار "ڈیلی میل" کو لکھا گیا۔

تعمیر مسجد مختلف ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد اپریل میں بلڈنگ پرمٹ کی درخواست حکام کو دے دی گئی۔ تعمیر کے پروگرام میں یہ مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے پہلے ایک اعلان گزٹ میں شائع ہوتا ہے۔ تا اعتراض کرنے والے اپنے اعتراض کورٹ میں پیش کریں۔ اس کے بعد ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں فائلیں جاتی اور باریک نکتہ چینی اور جرح قدح ہوتی ہے جس پر کئی ہفتے لگ جاتے ہیں۔ استثنائی حالات میں معاملہ بالائی حکومت کے پاس بھی جاتا ہے۔ خاکسار نے ہر مرحلہ پر اپنی درخواست کا جائزہ لیا اور قدم قدم پر افسران سے ملا۔ آرکیٹکٹوں کارپوریشن کے محکمہ جائداد والوں، تعمیر کے محکمہ کے افسران۔ غرض ہر قسم کے ذمہ دار اراکین کے ساتھ قدم قدم پر تعلق قائم رکھا معاہدہ کی رو سے مسجد کی تعمیر کا کام دسمبر تک ایک خاص مرحلہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ احباب کرام خاص طور پر دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ہمیں جلد از جلد کام کو شروع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایک مرحلہ پر چرچ والوں نے بھی مداخلت کی۔ اور حکومت کو لکھا کہ ان لوگوں کو مسجد نہ بنانے دی جائے کیونکہ اسی جگہ ایک چرچ بھی ہے۔ حکومت نے چرچ کی اس درخواست کو رد کر دیا ہے۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ بالخصوص اعلیٰ حکام سے مفید رنگ میں ملنے کی توفیق ملی۔ اور چرچ کی مخالفت بے ثمر رہی۔

متفرق مورخہ ۵ر جون کو عید الاضحیہ منائی گئی۔ جس میں مختلف شہروں کے احمدی افراد کے علاوہ دوسرے غیر ممالک کے مسلمان احباب بھی شامل ہوئے۔ حاضرین کی تواضع کھانے سے کی گئی۔

ٹامس کک والوں کا تعلقات عامہ کا افسر ملنے آیا۔ مسجد کے ضمن میں اس نے اپنی فرم کی فرمائش کی۔ تا سفر کرنے والے افراد ان کی خدمات حاصل کریں۔ ایک روز عراق کے انڈسٹریل بنک کے ایک سابق ڈائریکٹر جنرل ملنے آئے۔ ان سے احمدیت پر گفتگو ہوئی۔ اور عربی لٹریچر انہیں دیا گیا۔ ہماری مساعی کا علم حاصل کرکے بہت خوش ہوئے۔

مورخہ ۲۷ر جون کو زیورک میں ایک سوسائٹی بنام "نئی دنیا" کے زیر اہتمام ایک تقریب تھی جس میں خاکسار بھی شامل ہوا ایک مصری صاحب نے اسلام پر لیکچر دیا۔ اور بعد میں عام بحث شروع ہوگئی۔ حاضرین میں سے بعض نے خواہش کی کہ خاکسار سوالات کے جواب دے۔ چنانچہ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک خاکسار نے سوالات کے جواب دیئے۔ اور اس طرح مجلس میں خاص سرگرمی اور رونق ہوگئی۔

مقامی اراکین جماعت کے تین اجلاس زیورک میں اور تین اجلاس وی آنا میں بلائے گئے رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" کے کل نوشتے پرچے مختلف افراد کو بھجوائے گئے۔ اور خریداری کی تحریک کی جاتی رہی۔

بیعتیں خدا تعالےٰ کے فضل سے سات افراد نے بیعت کی (اس تعداد میں تین بچے بھی شامل ہیں جو اپنے والدین کے ساتھ وی آنا میں اسلام میں داخل ہوئے) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان نومبائعین کو استقامت عطا فرمائے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین احباب اس مشن کے کام کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ کے اعلانات

منٹگمری

مورخہ ۷ اگست سنہ ۶۰ء بروز اتوار صبح ۷ بجے مسجد احمدیہ منٹگمری میں اطفال الاحمدیہ کا اجتماع ہوا۔ مکرم محترم مرزا احمد بیگ صاحب نے افتتاح کیا مختلف قسم کے مقابلے ہوئے۔ اول اور دوم آنے والے اطفال میں مہتمم صاحب اطفال مرکزیہ نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح فرمائیں۔

لائل پور

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کے زیر اہتمام ۱۲ سے ۱۸ اگست سنہ ۶۰ء تک تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں مقامی علماء کے علاوہ مرکز سے بھی سات بزرگان (جن میں مرکزی مہتممین بھی شامل تھے) نے تقاریر کیں۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ ۵۳ء کی تقریر "سیر روحانی" کا ریکارڈ سنایا گیا۔

لاہور

خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر انتظام ۱۴ سے ۲۱ اگست سنہ ۶۰ء تک تربیتی کلاس منعقد ہوئی اس کی رپورٹ بعد میں شائع کی جائے گی۔

پشاور

مجلس اطفال الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع ۲۸ اگست سنہ ۶۰ء مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں منعقد ہوگا قریب کی مجالس کے اطفال کو بھی شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

کراچی

(۱) مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اپنا چوتھا سالانہ اجتماع مورخہ ۹-۱۰-۱۱ ستمبر سنہ ۶۰ء کی تاریخوں میں سابقہ روایات کے ساتھ منعقد کر رہی ہے۔ اسی موقعہ پر حسب سابق یادگار مجلہ بھی شائع ہوگا جو اپنی خوبیوں۔ خوبصورتی اور معلومات کے لحاظ سے گزشتہ دو مجلوں سے ہر حال میں نمایاں ہوگا۔

(۲) خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام ۱۵ اگست سنہ ۶۰ء مختلف موضوعات پر ایک تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل خدام اول اور دوم آئے۔

(۱) عبد الرب انور ابن مولوی عبد المالک خان صاحب اول
(۲) چوہدری صغیر احمد صاحب دوم
(۳) چوہدری ناصر احمد صاحب دوم

(۳) مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۶۰ء بوقت ۹ بجے صبح احمدیہ ہال میں اطفال الاحمدیہ کراچی کا سہ ماہی اجتماع ہوا۔ مکرم قائد صاحب نے صدارتی تقریر میں اطفال کو نصائح فرمائیں۔ مختلف قسم کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔ آخر پر اول اور دوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے

حیدر آباد

مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد ماہ ستمبر سنہ ۶۰ء میں تربیتی کلاس جاری کرے گی۔ تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ حیدر آباد ڈویژن کی جملہ مجالس کو اس میں شامل ہونا چاہئیے۔

سرگودھا

مورخہ ۷ اگست سنہ ۶۰ء نہر اپر جہلم کی شاخ پر چکیاں کے قریب خدام الاحمدیہ سرگودھا نے ایک ٹرپ کا انتظام کیا۔ دوڑ۔ تیراکی۔ مشاہدہ و معائنہ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے مقابلے ہوئے۔ اسی طرح دینی معلومات کے پرچہ کا امتحان لیا گیا۔ خدام کے ساتھ اطفال نے بھی شرکت کی۔ تلقین عمل کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ آخر میں اول اور دوم آنے والوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔

مرکز

خدام الاحمدیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر سنہ ۶۰ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اس سلسلہ میں ضروری ہدایات مجالس کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ خدام اپنے اجتماع میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کریں۔

قائدین و زعماء کے سالانہ انتخاب حسب قواعد امسال ۷ سے ۱۴ اکتوبر سنہ ۶۰ء تک مکمل ہو جانے ضروری ہیں۔ جملہ مجالس کوشش کریں کہ مقررہ تاریخوں کے اندر اندر انتخاب مکمل ہو جائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

جملہ مجالس کو تشخیص بجٹ سالی ۶۱-۱۹۶۰ء کیلئے فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ یہ فارم پر کر کے جلد سے جلد واپس کرنے ضروری ہیں تا کہ ان کی روشنی میں نئے سال کا بجٹ تیار کیا جا سکے۔

جن مجالس کو فارم نہ پہنچے ہوں وہ دفتر مرکزیہ سے منگوالیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے بہنوئی چوہدری بشیر احمد صاحب چند دن سے بعارضہ تپ بخش بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو چکے ہیں نیز میرے چچا چوہدری محمد طفیل صاحب کو چند دن سے درد ریح کی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد یسین چک $\frac{۲۳}{R.B}$ گھمیانوالہ ضلع لائلپور)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے ایک مخلص بہن کی طرف سے

غیر معمولی اخلاص کا نمونہ

مساجد ممالک بیرون کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنے کا جذبہ جہاں جماعت کے مخلص بھائیوں میں ترقی پذیر ہے وہاں ہماری بہنیں بھی ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں کوشاں ہیں۔ چنانچہ ہماری ایک مخلص بہن مکرمہ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم چوہدری محمد سعید صاحب حیدر آباد سندھ نے اپنی صاحبزادی عزیزہ بشریٰ سعیدہ صاحبہ کی طرف سے (جنہوں نے حال ہی میں بی ایس سی کا امتحان پاس کیا ہے) کامیابی پر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مبلغ یکصد پچاس (۱۵۰) روپیہ برائے مسجد ہسپانیہ فریکفورٹ تحریک جدید کو نقد ادا فرمایا۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدارین خیراً۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن کو اور ان کے تمام خاندان کو اپنے خاص فضلوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ اور عزیزہ بشریٰ سعیدہ صاحبہ کی کامیابی ان کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان امتحان کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" (باقی نصف حصہ)

زیر انتظام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

"اسلامی اصول کی فلاسفی" (باقی نصف حصہ) کا امتحان انشاء اللہ ستمبر سنہ ۶۰ء کے آخری ہفتہ میں منعقد ہو رہا ہے تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں امتحان کی تحریک کر کے شامل ہونے والی ممبرات نام ارسال فرمائیں تا کہ وقت مقررہ پر پرچے ارسال کئے جا سکیں۔ نیز جن لجنات نے پہلے نصف حصہ کا امتحان دیا تھا ان کے لئے اس امتحان میں شامل ہونا لازمی ہے۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

چک $\frac{۱۷}{...}$ جنوبی ضلع سرگودھا میں تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۱۷ جنوبی (دھیر کے) ضلع سرگودھا کے زیر انتظام مورخہ ۱۲ اگست بوقت ۸ ۱/۲ تا ۱۱ بجے شب ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف عزیز مختار احمد باجوہ نے کی۔ اس کے بعد عزیز مطیع الرحمن ابن مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب نے تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم مبارک احمد متعلم جماعت نہم نے "مسلمانوں میں حضرت عمر بن عبد العزیز کا مقام" کے عنوان پر ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد مکرم حکیم مولوی بشیر احمد صاحب نے "انسانی زندگی کا مقصد" پر قرآن کریم کی روشنی میں تقریر کی۔ خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے "اسلام کی عظیم الشان ترقی اور اس کے ذرائع" کے موضوع پر مفصل لیکچر دیا بعد جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (نواب خاں وڑائچ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۷ سرگودھا)

درخواست جنازہ غائب

خاکسار کی چچی صاحبہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب آف جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ مورخہ ۱۶ اگست کی شب عین نوجوانی کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت مخلص۔ ملنسار اور دیندار تھیں۔ تین چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جن میں سے ایک ابھی دودھ پیتا ہے۔ موضع جاکے چیمہ میں جماعت کے احباب کی تعداد بہت کم ہے اس لئے بہت کم احباب نماز جنازہ میں شریک ہو سکے۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ براہ کرم غائبانہ نماز جنازہ ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

مرحومہ کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا وہ خود حافظ و ناصر ہو اور میرے چچا کا اللہ تعالیٰ خود حافظ و ناصر ہو اور پریشانیوں اور مصیبت سے بچائے۔ آمین (شیخ) نور الحق ربوہ ضلع جھنگ

دعائے نعم البدل

خاکسار کے چچا جان مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی پریذیڈنٹ چک $\frac{۲}{T.D.A}$ تحصیل خوشاب کا لڑکا عزیزی اعجاز اللہ خان بعمر تقریباً سات ماہ مختصر علالت کے بعد مورخہ $\frac{۸}{۶۰}$-۱۶ کو وفات پا گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد ھفی عنہ سرگودھا)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۵۰۹ میں شمشیر علی ولد چوہدری فتح شیر قوم جاٹ سکنہ

پیشہ پنشن خوار عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن پنڈ دادنخان۔ ڈاکخانہ پنڈ دادنخان ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۸/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل ہے ۱۵ مرلے زرعی واقعہ موضع محال۔ خداوی ۸ کنال میرا جس کی قیمت بازاری مبلغ [illegible] مبلغ ہے جو نقدی صرف ۲۰۰۰/- کل [illegible] ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق [صدر] انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ [میری] ماہوار پنشن مبلغ [illegible] ۱۰۰/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد و آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری تمام جائیداد متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ المرقوم ۱۶/۸/۵۹

العبد شمشیر علی۔

گواہ شد ممتاز نبی ولد چوہدری غلام عباس صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان ۱۶/۸/۵۹

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ۱۶/۸/۵۹۔

نمبر ۱۵۷۵۵ میں فتح بی بی بنت شیر محمد قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۵۶ء ساکن چک ۱۶۸ شمالی منگلا۔ ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ اگست ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی آمد نہیں۔ اگر اس کے بعد میری کوئی آمد پیدا ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میری جائیداد کوئی نہیں۔ میرے پاس ایک جوڑی جھمکی وزن ایک تولہ سونا قیمتی ۱۳۰/- روپے ہے جو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ کسی قسم کی کوئی جائیداد جو بعد میری وفات میری ثابت ہو سکے

اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط راقم الحروف میر رفیع احمد چک منگلا ضلع سرگودھا۔

الامۃ نشان انگوٹھا فتح بی بی بنت شیر محمد صاحب

گواہ شد میر رفیع احمد چک ۱۶۸ شمالی منگلا۔ ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا ۲۲/۸/۵۹

گواہ شد عبدالخالق چک ۱۶۸ شمالی ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا۔

نمبر ۱۵۷۶۶ میں محمد الدین ولد نواب الدین قوم جوہیہ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ جون ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد تقریباً ۱۳۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ (دسواں حصہ) حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی فقط

العبد موصی محمد الدین ولد نواب الدین ۱۹/۶/۶۰

گواہ شد عنایت اللہ موصی ۱۳۲۴۱

گواہ شد محمد حسین سیکرٹری وصایا محمد آباد اسٹیٹ ۲۰/۶

نمبر ۱۵۷۹۵ میں حمید احمد انور ولد مسعود احمد صاحب خورشید قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ۱۵½ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ نمبر ۲ سب بلاک بلاک نمبر ۲ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ فروری ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تعلیم حاصل کرتا ہوں۔ مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے ۳۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

فقط ۷ فروری ۱۹۶۰ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد حمید احمد انور بقلم خود ۷-۲-۱۹۶۰

گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید بقلم خود ۷-۲-۱۹۶۰

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی ۷/۲/۶۰

نوٹس

اوکاڑہ اور چک جھمرہ میں قلیوں کا ٹھیکہ

مندرجہ بالا اسٹیشنوں پر لائسنس یافتہ قلیوں کے ٹھیکے کو پُر کرنے کے لئے مناسب صوبہ پنجاب اور کوالیفائڈ اشخاص یا فرمز کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں جو اس دفتر میں بصیغہ رجسٹری زیادہ سے زیادہ ۶ ستمبر ۱۹۶۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں یہ اشخاص یا فرمز ایسی ہونی چاہئیں جو:-

(۱) الف:- لیبر کا انتظام کرنے اور ان سے کام لینے کا سابقہ تجربہ رکھتے ہوں یا لیبر کی سپلائی یا ان کے کنٹرول کے کام سے متعلق رہے ہوں۔

ب:- اس امر کی تسلی بخش شہادت پیش کر سکتے ہوں کہ ان کے پاس مسافروں کی اچھے طریقے پر سروس کرنے کیلئے ضروری مالی وسائل موجود ہیں۔ اور انہیں اس کا تجربہ حاصل ہو۔

(۲) درخواست دہندگان کو چاہیئے کہ وہ:-

الف:- اپنے کریکٹر اور دیگر کوائف کے بارہ میں کسی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کا اصل سرٹیفکیٹ یا اس کی مصدقہ نقل پیش کریں۔

ب:- یہ عہد کریں کہ وہ کاروبار کو خود یا اپنے انتظام کے ذریعہ مناسب طور پر چلانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور منافع کی غرض سے ٹھیکہ کسی دوسرے کو کرایہ پر دے کر محض دلال کا کام نہیں کریں گے۔

ج:- وہ لوگ بھی جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی اور اسٹیشن پر قلیوں کا ٹھیکہ چلا رہے ہوں اس شرط پر درخواست دے سکتے ہیں کہ اگر مطلوبہ ٹھیکہ ان کے نام الاٹ ہو گیا تو انہیں موجودہ ٹھیکہ سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

(۳) ایسی صورت میں کہ درخواست کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے پیش کی جائے:-

الف:- اس فرم یا کمپنی کا باضابطہ طور پر رجسٹرار آف فرمز مغربی پاکستان لاہور کے ہاں رجسٹر شدہ ہونا ضروری ہے۔ درخواست کے ہمراہ پارٹنرشپ ڈیڈ فارم "اے" اور رجسٹریشن فارم "سی" جاری کردہ رجسٹرار آف فرمز مغربی پاکستان لاہور کی مصدقہ نقول بھی پیش کی جائیں۔

ب:- درخواست دہندہ اشخاص کو اپنے ناموں اور حصہ داروں کے ناموں کے علاوہ درخواست میں ہر ایک کے والد کا نام بھی درج کرنا چاہیئے۔

ج:- ٹھیکے کی شرائط اور دیگر کوائف اس دفتر کی کمرشل برانچ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں

د:- اگر درخواست کے ہمراہ اصل مسودات پیش نہ کرنے ہوں تو لازمی طور پر کسی گزیٹڈ افسر کی تصدیق کردہ نقول پیش کی جائیں۔

کوئی فرد یا فرم ایک سے زیادہ اسٹیشنوں پر ٹھیکہ حاصل نہیں کر سکتی۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کوئی ایک یا تمام درخواستیں وجہ بتائے بغیر مسترد کر دے

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور)

اعلان نکاح

مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مالک مبارک کمیشن شاپ پتوکی کا نکاح ثانی محترمہ بشریٰ شاہین صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب لائلپوری کے ہمراہ بعوض سات مرلہ زمین شہری برائے مکان حق مہر پر مورخہ ۱۲/۸ بروز جمعہ بمقام گوجرانوالہ پڑھا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(محمد یاسین سیکرٹری مال)

پتوکی

چھپن لاکھ روپے کے خرچ سے واپڈا کا دفتر تعمیر کیا جائے گا

وسائل کی کمی کے باعث لاہور میں نواحی بستی کی تعمیر کو اولین ترجیح نہیں دی جا سکی

لاہور ۲۴ ر اگست۔ صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی کے اجلاس میں متعدد ترقیاتی سکیموں پر غور کیا گیا جن پر سترہ کروڑ روپیہ خرچ آنے کا اندازہ لگایا گیا ہے یہ اجلاس مسٹر بی اے قریشی ڈیلپمنٹ کمشنر کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ ساڑھے تین گھنٹے کے تبادلہ خیال میں متعدد بڑی سکیموں پر غور کیا گیا۔

کل جن منصوبوں پر غور کیا گیا ان میں حسب ذیل سکیمیں بھی شامل ہیں۔

واپڈا کے لئے دفتر کی تعمیر، دریائے سندھ میں جہاز رانی کی ترقی، نہر عباسیہ کی توسیع، گرانڈ ٹرنک روڈ کے لاہور۔ راولپنڈی والے حصے پر درخت لگانے کا کام۔ چڑیا گھر لاہور کی ترقی اور لاہور کے قریب چھوٹا شہر آباد کرنے کی سکیم۔

ورکنگ پارٹی نے لاہور میں واپڈا کے دفتر کی تعمیر کی سکیم کی منظوری دے دی جس پر چھپن لاکھ روپیہ صرف ہوگا اجلاس میں اس امر کا انکشاف کیا گیا کہ واپڈا کو لاہور میں دفتر کے کرایہ کیلئے سالانہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے چونکہ دریائے سندھ کے طاس کے معاہدے کے بعد نہریں اور بند بنانے کے سلسلے میں واپڈا کی سرگرمیاں بہت بڑھ جائیں گی۔ لہذا یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ لاہور میں واپڈا کے مستقل دفاتر تعمیر کئے جائیں۔ اگرچہ صوبائی ورکنگ پارٹی نے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے لیکن ابھی یہ سکیم مرکزی ترقیاتی ورکنگ پارٹی کی منظوری کی محتاج ہے۔ اس پارٹی کا اجلاس ستمبر میں لاہور میں منعقد ہوگا۔

آج ورکنگ پارٹی نے ایک اور سکیم کی بھی منظوری دے دی اس سکیم کا مقصد یہ ہے کہ دریائے سندھ میں سکھر اور کالا باغ کے درمیان جہاز چلائے جائیں۔ تاکہ شمالی علاقوں سے جنوبی علاقوں کے لئے سستے کرائے پر زراعتی پیداوار اور خام دھاتیں بھیجی جا سکیں فیصلہ کیا گیا کہ واپڈا اس سلسلے میں تحقیقات کرے۔

آج کے اجلاس میں لاہور کے قریب نیا چھوٹا شہر تعمیر کرنے کی سکیم پر بھی غور کیا گیا جس پر سرکاری حساب میں بارہ کروڑ روپیہ خرچ آنے کا امکان ہے وسائل کی کمی کی وجہ سے ورکنگ پارٹی نے اس سکیم کو اولین ترجیح دینے پر رضامندی کا اظہار نہیں کیا۔ بہر حال ستمبر میں مرکزی ترقیاتی ورکنگ پارٹی کا جو اجلاس لاہور میں ہونے والا ہے اس میں اس سکیم پر غور کیا جائے گا۔

ورکنگ کمیٹی عباسیہ نہر کی توسیع سے متعلق محکمہ آبپاشی کی سکیم سے مطمئن نہیں ہوئی لہذا اس نے محکمہ آبپاشی سے درخواست کی ہے کہ وہ اس سکیم پر نظر ثانی کرے۔ اس سکیم کی غرض و غایت یہ ہے کہ ضلع رحیم یار خاں کو سیم کے خطرے سے نجات دلائی جائے اور جو رقبے قابل کاشت بن چکے ہیں ان کے لئے مستقل طور پر پانی کا بندوبست کیا جائے اسی طرح اس سکیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ دو لاکھ ایکڑ بنجر سرکاری زمین کے لئے پانی کا انتظام کر دیا جائے ورکنگ کمیٹی نے تجویز کیا ہے کہ محکمہ آبپاشی کو سیم کے سدباب کے سلسلے میں ٹیوب ویل لگانے کے متبادل حل پر بھی غور کرنا چاہیئے

ورکنگ پارٹی نے محسوس کیا ہے کہ لاہور کے چڑیا گھر کی طرف وہ توجہ منعطف نہیں کی گئی جس کا وہ مستحق ہے چنانچہ پارٹی نے چڑیا گھر کی ترقی کے لئے ایک پانچ سالہ سکیم منظور کی ہے جس پر پندرہ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ اس سکیم کے مطابق اس چڑیا گھر کے لئے مزید درندے اور پرندے فراہم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ عوام کے لئے زیادہ سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

نرائن گنج میں کشتیوں کی تعمیر

ڈھاکہ ۲۴ ر اگست معلوم ہوا ہے نرائن گنج ڈاک یارڈ اینڈ انجنیرنگ ورکس اس وقت اکتالیس لاکھ روپے کے آرڈروں کی تکمیل میں مصروف ہے اس کارخانے میں اس وقت مختلف قسم کی چھوٹی اور بڑی اکیاون دریائی کشتیاں زیر تعمیر ہیں۔

ولادت

عزیزم سید انور گیلانی کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۳ ر اگست ساڑھے پانچ بجے شام پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ جناب حکیم سید محمد ابراہیم صاحب صحابی آف انبالہ چھاؤنی کی پڑپوتی۔ سید احمد حسن صاحب مرحوم کی پوتی اور پیر عبد الغنی صاحب گولیکی گجرات کی نواسی ہے احباب جماعت بزرگان سلسلہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کی والدہ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور بچی کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے آمین (فیاض محمد خان کوماٹی فیاض ڈی شال ربوہ)

مکرم صاحب نے اس خوشی میں دو روپے بطور اعانت الفضل داخل کئے ہیں جزاکم اللہ (مینیجر الفضل)

واشنگٹن میں نہری پانی کے معاہدے کی بات چیت شروع ہو گئی

طرفین کے نمائندوں کی عالمی بنک کے نائب صدر سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں

واشنگٹن ۲۴ ر اگست نہری پانی کے مجوزہ معاہدے کا مسودہ تیار کرنے کے لئے کل یہاں عالمی بنک کے زیر اہتمام پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہو گئی۔ دونوں وفدوں نے مسٹر گلہاٹی اور مسٹر معین الدین کی زیر قیادت عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر آئیلف سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ عالمی بنک کے ایک ترجمان نے بتایا کہ واشنگٹن میں نہری پانی کے معاہدے کو آخری شکل دینے کی کوشش کی جائے گی خیال ہے یہ کام دو تین ہفتوں میں مکمل ہو جائے گا۔ جس کے بعد معاہدے کا مسودہ منظوری کے لئے دونوں حکومتوں کو بھیج دیا جائے گا اور کراچی میں اس معاہدے پر دستخط کئے جائیں گے۔

بلدیات کو حکومت کی ہدایات

لائلپور ۲۴ ر اگست صوبائی حکومت کی طرف سے صوبے کی درجہ اوّل کی بلدیات کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ آئندہ حکم تک کسی عارضی یا مستقل آسامی کے لئے نئے آدمی بھرتی نہ کریں ان بلدیات کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے متعلق پانچ سالہ جامع پروگرام تیار کریں جس کے خرچ کا اندازہ دو کروڑ روپیہ ہو۔ اور بلدیات کو اس پروگرام کو سامنے رکھ کر بجٹ میں رد و بدل کر لینا چاہیئے اس ہدایت کے مطابق سالانہ بجٹ کی ایک تہائی ترقیاتی مقاصد کے لئے مختص ہونی چاہیئے۔

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی صاحب آج کل بے روزگار ہیں نیز میں خود اور میرے ایک بھائی کراچی میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے اور ہماری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔

(انور احمد پشاور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴